پجاریوں کو گندے انڈے کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک یورپ کے رندے بڑے بڑے تیز ہیں، جنہوں نے مسلمانوں کو اس طرح چھیل کر رکھ دیا ہے کہ اسلامی تہذیب کا ہر نشان مٹا دیا ہے۔ وطن عزیز کے ایوانِ اقتدار میں کئی سیاسی و فوجی قافلے اترے اور ہم ہر قافلے سے یہ امید وابستہ کیئے رہے کہ وہ کچھ خدمتِ اسلام بھی کرے گا اور ہماری ارض پاک کو واقعی پاک لوگوں کا وطن بنا دے گا جہاں گلشن اسلام کی بہار آفرینیاں ہمیں دیکھنے کو ملیں گی۔ جہاں خلافتِ راشدہ کے منہج پر ایک اسلامی جمہوری حکومت قائم ہوگی۔ جہاں اللہ کی زمین پر اللہ کا قانون نافذ ہوگا۔ جہاں اسلام کا سماجی انصاف ہر کہ ومہ کو ملے گا۔ جہاں درّہ فاروقی کی دھاک ایک بار پھر دشمنانِ اسلام کے قلعوں کے کنگرے گرا دے گی۔ جہاں سے اٹھنے والی صدائے "لا الہ الا اللہ" بھارت کے کراڑوں کو لرزہ براندام کردے گی مگر......

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اب ہم میاں نواز شریف کی مسلم لیگی حکومت سے ایک بار پھر یہی امید وابستہ کر کے بیٹھے ہیں کہ وہ اپنے تاریخی مینڈیٹ پر سجدہ شکر بجالائیں اور کچھ خدمتِ اسلام بھی کر جائیں۔ اقتدار ان کو اب تیسری بار ملا ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ استثنائی اعزاز، اللہ تعالیٰ نے انہیں اسی لئے دیا ہے کہ وہ عہد پورا کریں جو برصغیر کے دس کروڑ مسلمانوں نے بابائے قوم محمد علی جناحؒ کی قیادت اور مسلم لیگ کی سیادت میں اللہ سے باندھا تھا کہ پاکستان ایک اسلامی ریاست ہوگا۔ مگر ان کی حکومت کے تیور ایسے نہیں لگتے۔ وہ بے شک بلٹ (Bullet) ٹرین چلائیں پر اس گاڑی کا انجن بھی چلائیں جس پر سفر کر کے ہم اتریں تو ہمارے سامنے آسمانی جنت کا آخری سٹیشن ہو۔ اقتدار آنی جانی اور حیاتِ مستعار فانی ہے۔ اہل پاکستان اس اسلامی حکومت کے دیکھنے کو ترس گئے ہیں جس کا وعدہ مسلم لیگ نے ان سے کیا تھا۔ لاکھوں سچے مسلمان یہ ناکام تمنا لئے قبروں میں جا بسے ہیں سرزمین پاکستان میں سے بے حیائی اور فحاشی کے اگر چند کانٹے نکال دیئے جائیں تو مسلم عوام خود ہی اسلامی طرزِ حیات اپنالیں گے۔ اس سرزمین میں اتنا نم موجود ہے کہ اگر گندے انڈے دینے والی مرغیاں ڈربوں میں بند کردی جائیں تو اس کھیتی میں اسلام کی فصل خود ہی اُگ آئے گی۔

اسلام اور شعائرِ اسلام سے محبت اہل پاکستان کی خلقت میں داخل ہے مگر وہ بے بس ہیں کیونکہ بدی کی قوتوں کو سرکاری سرپرستی حاصل ہے۔ اگر سرکار کی زمامِ کار مشرف اور پرویز الٰہی کے ہاتھ میں نہ ہوتی تو یہاں میراتھن ریس ہرگز منعقد نہ ہوتی۔ اس فحاشی کو سرکاری سرپرستی حاصل تھی۔ جب اقتدار مشرف کے ہاتھ سے نکل گیا تو پھر یہ میراتھن ریس منعقد نہ ہوئی۔ یوں ہماری دلیل درست ہے کہ یہاں بے حیائی اور اخلاق سوزی سرکاری سرپرستی میں ہوتی ہے۔ اس لئے ہم میاں صاحب سے کم از کم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ سرکاری اور نجی ٹی۔ وی چینلز پر ہونے والی

بے حیائی اور عریانی کو بند کرادیں تو اسلامی تہذیب خود بخود عود کر آئے گی۔ انہیں یہ سہولت بھی حاصل ہے کہ ان کے گرد شر کے نمائندے اور بدی کے کارندے محو رقصِ شیطانی نہیں ہیں اور اگر وہ اسلامی تہذیب وتمدن کی ترویج اور شیطانی ثقافت کی تخریج کیلئے قدم بڑھائیں گے تو انہیں تائید الٰہیہ کے ساتھ اپنے رفقائے کار کا تعاون بھی حاصل ہوگا۔

باب الاسلام فی الھند یعنی صوبہ سندھ کے ارکانِ اسمبلی کی حب اسلام بڑی شدید ہے، وہ فوراً دستِ تعاون بڑھائیں گے بیشک وہ پی پی پی سے تعلق رکھتے ہوں۔ اس سے پہلے ایک سندھی وزیراعظم کے دور میں مرزائیوں کو کافر قرار دے کر عقیدہ ختم نبوت کی صداقت پر مہر لگا گئے ہیں ہم امید رکھتے ہیں میاں صاحب ان سے پیچھے نہیں رہیں گے۔

مسلمانانِ عالم تحفظ حرمین شریفین کیلئے عالم کفر کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے متفق ومتحد ہیں

سعودی عرب میں مسلمانوں کے روحانی مرکز مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ہیں

حافظ عبدالحمید عامر

حرمین شریفین کی طرف اٹھنے والی ہر آنکھ کو پھوڑ دیا جائے گا، حافظ احمد حقیق

جہلم (   ) حرمین شریفین کی طرف اٹھنے والی ہر آنکھ کو پھوڑ دیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد، مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر اور جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مہتمم حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے ایک اخباری بیان میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عالم کفر کو مسلمانوں کے مقامات مقدسہ ایک آنکھ نہیں بھاتے اور گاہے بگاہے ان کے خلاف ناپاک سازشیں اور مذموم منصوبے بناتے رہتے ہیں مگر مسلمان ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کیلئے متفق اور متحد ہیں۔ مسلمانوں کا بچہ بچہ بیت اللہ اور مسجد نبوی کی عزت و ناموس کیلئے اپنے خون کا آخری قطرہ بہانے کیلئے تیار ہے۔ گذشتہ دنوں روس نے سعودی عرب کے خلاف جو ہرزہ سرائی کی اور سعودی عرب پر حملے کا کہا ہے اس سے اسے باز رہنا چاہیے وگرنہ ماضی قریب میں تو ابھی اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہوئے اب مکمل تباہی و بربادی کیلئے اسے تیار رہنا چاہیے پوری دنیا میں بسنے والے ڈیڑھ ارب سے زیادہ مسلمان حرمین شریفین کی عزت و ناموس کیلئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کیلئے تیار بیٹھے ہیں۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث جہلم کے جنرل سیکرٹری اور جامعہ اثریہ للبنات جہلم کے مہتمم حافظ احمد حقیق نے کہا کہ مسلمانوں کا بچہ بچہ بیت اللہ اور مسجد نبویؐ کی عزت و ناموس کیلئے اپنے خون کا آخری قطرہ بہانے کیلئے تیار ہیں۔ (بشکریہ: ''جنگ'' لاہور ''دن'' لاہور ''دن'' راولپنڈی 7 ستمبر ''دی وائس آف پاکستان'' راولپنڈی 8 ستمبر ''ٹھنڈی آگ'' لالہ موسیٰ گجرات 6 ستمبر ''جذبہ'' گجرات 9 ستمبر 2013ء)۔